نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ آئرلینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں **قائد عمومی** سے حضور انور نے مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ قائد عمومی نے بتایا کہ ہماری تین مجالس ہیں اور انصار کی تعداد 49 ہے۔

قائد تربیت سے حضور انور نے تربیتی پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے نماز کی طرف توجہ دیں۔ سب انصار باقاعدگی سے پانچوں نمازیں ادا کرنے والے ہوں۔ پھر MTA کے ساتھ جوڑنے کی طرف توجہ دیں۔ باقاعدگی سے MTA پر خلیفہ وقت کے خطبات، خطابات سنیں اور دوسرے پروگراموں سے بھی استفادہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا: انصار کو اس طرف بھی توجہ دلائیں کہ اپنے بچوں کو پیار سے سمجھایا کریں۔ سختی سے نہیں۔ اکثر اپنے بچے اس لئے بگاڑ دیتے ہیں کہ والدین سختی کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: گھروں میں، فیملیز میں جو بہو اور داماد کے تعلقات ہیں ان میں خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ دونوں خاندانوں کے جو بڑے ہیں ان کو چاہیے کہ پیار و محبت کا ماحول پیدا کریں اور گھر بسانے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا: گھروں میں MTA باقاعدہ دیکھیں۔ اِس میں مختلف پروگرام آ رہے ہوتے ہیں جن میں کوئی نہ کوئی اصلاحی، تربیتی پہلو بیان ہو جاتا ہے۔ جو اپنا اثر رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: خطبات سنانے کی طرف خصوصی توجہ دیں اور اس کا جائزہ بھی لیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا: انصار کو تلاوت قرآن کریم کی طرف باقاعدہ توجہ دلائیں اور اس کا جائزہ لیا کریں کہ کتنے انصار روزانہ باقاعدہ تلاوت کرتے ہیں۔

قائد تبلیغ کے پروگراموں کا جائزہ لینے کے بعد حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی نیشنل مجلس عاملہ کے تمام ممبران اور مقامی مجالس عاملہ کے ممبران کے سپرد یہ ٹارگٹ کریں کہ ان میں سے ہر ایک نے کم ازکم ایک رابطہ قائم کرنا ہے اور اس کو احمدیت میں لانے کی کوشش کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کی مرکزی مجلس عاملہ کی تعداد 15 ہے۔ اگر تیسرا حصہ بھی کامیابی حاصل کرے تو آپ انصار کی سال کی پانچ بیعتیں ہو جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے ذاتی روابط اور تعلقات ہوں گے تو تب ہی یہ لوگ آپ کے قریب آئیں گے اور پھر انہیں احمدیت کا پیغام پہنچائیں، تبلیغ کریں۔

حضور انور نے فرمایا: بعض لوگ ذاتی رابطے تو کر لیتے ہیں لیکن آگے تبلیغی رابطہ نہیں بڑھتا۔ اپنے ان رابطوں کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔ اب مسجد کی تعمیر کی وجہ سے اس شہر میں بھی اور سارے ملک میں بھی توجہ پیدا ہوگی۔

لیف لیٹس کی تقسیم کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ اپنا ایک ٹارگٹ رکھیں اور اسے حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ جن انصار کو انگریزی زبان نہیں بھی آتی تو ان کے سپرد بھی یہ کام کریں۔ مختلف جگہوں پر لیف لیٹس تقسیم کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ نے یہ انتظار نہیں کرنا کہ جماعت آپ کو لٹریچر دے گی تو آپ نے تقسیم کرنا ہے۔ آپ خود اپنے پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: پہلے اپنے دو ورقہ بروشر میں امن اور محبت کا پیغام دیں۔ یہ بروشر تقسیم کرنے کے بعد پھر دوسرا بروشر تقسیم ہو جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے بارہ میں بتایا جائے اور آپؑ کے حوالہ سے بتایا جائے کہ امن کا قیام آپؑ سے ہی وابستہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ بروشر اور فلائرز مسلسل تقسیم کرتے رہیں۔ قطرہ قطرہ سے آگے بڑھیں گے تو پھر بڑی تعداد میں تقسیم ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: جو پرانا طریقہ ہے کہ ایک دفعہ سٹال لگا لیا۔ یہ کافی نہیں۔ سٹال لگانے کا فائدہ تو تب ہے کہ سٹال پر لوگ آئیں اور دلچسپی پیدا ہو۔ حضور انور نے فرمایا: کم ازکم ہاتھ میں دیں، تعارف تو ہو جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: ہدایت تو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔ لیکن آپ کا کام پیغام پہنچانا ہے۔ کب بریک تھرو (Break Through) ہوتا ہے خدا کو پتہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ سب انصار کو ٹارگٹ دیں۔ یہاں پڑھے لکھے ڈاکٹر صاحبان ہیں۔ ان کے اپنے روابط اور تعلقات ہیں۔ یہ بھی لیف لیٹس تقسیم کریں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کو نئے طریق ایکسپلور (Explore) کرنے پڑیں گے۔ صرف پرانے طریقوں پر کام نہیں ہوگا۔ آپ تربیت اور تبلیغ دو کام کر لیں تو بہت ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: انصار اللہ چالیس سال سے اوپر ہیں۔ اب کوئی فیشن وغیرہ کی عمر تو نہیں ہے اس لئے جن کی داڑھی نہیں ہے وہ داڑھی رکھ لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے کسی نے عرض کیا کہ لوگ داڑھی نہیں رکھتے۔ اس پر آپؑ نے فرمایا: جتنا جس کا ہم سے تعلق ہے وہ آپ ہی رکھ لے گا۔

قائد مال سے حضور انور نے بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا تو موصوف نے بتایا کہ چار ہزار یورو بجٹ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ میں تو ڈاکٹرز کمانے والے ہیں۔ آپ کا تو خدام سے زیادہ ہونا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا: بجٹ گراس رُوٹ لیول پر بننا چاہیے۔ یہ نہیں کہ گھر بیٹھ کر بنالیا۔ حضور انور نے فرمایا: چندہ انکم کے مطابق ہونا چاہیے۔ جو انکم نہیں بتاتا تو اُسے کہہ دیں کہ لکھ کر دے دو کہ میں صرف اتنا دے سکتا ہوں اس سے زیادہ نہیں دے سکتا۔ حضور انور نے فرمایا: کسی کے پیچھے نہ پڑیں اور کسی سے زبردستی کر کے غلط بیانی نہ کروائیں۔

قائد اشاعت نے بتایا کہ ہم نے رسالہ ''انصار الدین'' شائع کیا ہے اور پہلی دفعہ نکالا ہے اور ہمیں فی کاپی پانچ یورو میں پڑی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: رقیم پریس یوکے سے شائع کروائیں سستا ہو جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: انصار اللہ یوکے نے کتاب "Life of Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم' ایک لاکھ شائع کروائی ہے۔ دوصد پچاس صفحات کی کتاب ہے۔ ان کو فی کتاب ساٹھ پینس کی پڑی ہے۔ یہ کتاب آپ انصار اللہ یوکے سے منگوالیں وہ آپ کو اصل خرچ پر مہیا کر دیں گے۔

قائد صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ سب انصار کوئی نہ کوئی ورزش کریں۔ اس وقت 35 انصار ورزش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: ان سے سیر کروالیا کریں۔ سب انصار سیر کریں۔ اور کوشش کریں کہ انصار چیرٹی واک میں حصہ لیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ نے اپنے لئے جو کتب، لٹریچر شائع کرنا ہے وہ اپنے سینٹر ریزرو سے شائع کروالیں۔ اور جو یوکے سے منگوانی ہے وہ وہاں سے منگوالیں۔

مجلس عاملہ انصار اللہ آئرلینڈ کی یہ میٹنگ گیارہ بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔